

رمضان میں عورتیں اور کچن
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ رمضان کے دوران عورتیں زیادہ ٹائم کچن میں گزارتی ہیں اور شوہر اور بچے مختلف چیزیں بنانے کی طلب کرتے ہیں پلیز ان کو سمجھایا جائے تاکہ عورتیں بھی اپنا زیادہ وقت عبادت میں گزار سکیں۔

سائلہ ایک انگلینڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

بلاشبہ عورتیں رمضان میں بہت قربانی دیتی ہیں دن رات مصروف ہوتی ہیں۔ ان کی ایسی مصروفیات یقیناً عبادت سے کم نہیں اگر وہ اچھی نیتیں کر لیں کہ میں روزہ داروں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خوش کرنے کے لیے ان کی خدمت کروں گی اور ان کاموں اللہ تعالیٰ انہیں بہت اجر دے گا۔ لیکن شوہروں اور بچوں کو بھی چاہیے کہ وہ گھریلو عورتوں کو بلاوجہ ہی مصروف نہ رکھیں بلکہ حصولِ ثواب کے لیے ان کے ساتھ ہاتھ بٹائیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی ان بندیوں کی خدمت بھی ہو سکے۔

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date:02-05-2020

Woman & the kitchen during Ramadān

أَحْمَدُ بِهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: x

Questioner: A sister from England

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

Without a shadow of a doubt, women sacrifice a great deal in the blessed month of Ramadān; they are busy day & night. Undoubtedly, such busyness of theirs is nothing below worship if they make good intentions that they will serve those fasting in order to please them for the pleasure of Allāh Almighty; Allāh Almighty will reward them immensely for these tasks. Nevertheless, husbands & children should also not keep the women of the house busy at all without reason; rather, help & assist them in order to attain reward, so that these people of Allāh can also be served as well.

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī

Translated by Haider Ali